عبدالرشید عراقی

حدیث پر محدثین کرام کی علمی خدمات

محدثین کرام نے جملہ علوم اسلامیہ یعنی تفسیر، حدیث، اصولِ حدیث، فقہ، اصولِ فقہ، اسماء الرجال، لغت، سیر و تاریخ، پر علمی کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ اگر ان سب علومِ اسلامیہ کے متعلق تفصیل سے تذکرہ کیا جائے تو کئی مجلدات تیار ہو سکتی ہیں۔ میں نے اس مقالہ میں صرف حدیث پر محدثین کرام نے جو علمی خدمات سرانجام دی ہیں، اُن کا مختصراً تعارف کرایا ہے۔ اور مشہور محدثین کرام کی خدمات کو اپنے اس مقالہ میں جگہ دی ہے جس کی ابتداء امام مالک بن انس (م ۱۷۹ھ) سے کی ہے اور انتہاء امام محمد بن علی الشوکانی (م ۱۲۵۰ھ) پر کی ہے۔ امید ہے قارئین اس کو دلچسپی سے پڑھیں گے اور راقم کے حق میں دعائے خیر فرمائیں گے۔

(عبدالرشید عراقی)

امام مالک بن انسؒ (م ۱۷۹ھ)

امام مالک بن انس کی کنیت ابو عبداللہ، امام دار الھجرۃ لقب، ۹۳ھ میں مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔ [1] اور ۸۶ سال کی عمر پا کر ۱۷۹ھ میں مدینہ منورہ میں انتقال کیا۔ اور جنت البقیع میں دفن ہوئے۔ [2]

امام مالک نے پہلے قرآن مجید کی قراءۃ کی سند امام القراء نافع بن عبدالرحمٰن (م ۱۶۹ھ) سے حاصل کی۔ اس کے بعد نافع مولیٰ ابن عمرؓ (م ۱۱۷ھ) کی خدمت میں ۱۲ سال رہ کر حدیث میں استفادہ کیا۔ حضرت نافع کے علاوہ امام ابن شہاب زہری (م ۱۲۴ھ) امام ابن منکدر (م ۱۳۰ھ) امام یحییٰ بن سعید (م ۱۴۳ھ) اور امام جعفر صادق

© rasailojaraid.com

(م ۱۴۸ھ) سے بھی اکتساب فیض کیا۔

مدینہ منورہ میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ (م ۷۳ھ) کی علمی درسگاہ کے جانشین نافع (م ۱۱۷ھ) ہوئے۔ اور نافع کی وفات کے بعد امام مالک ان کے جانشین ہوئے۔ اور امام مالک ۶۲ سال تک حدیث کی نشرواشاعت اور درس و تدریس میں مصروف رہے اور اس ۶۲ سال میں خلق کثیر نے آپ سے روایت کی۔ ۳ؔ

امام صاحب کے فضل و کمال، حفظ و ضبط، تبحر علمی، اور عدالت و ثقاہت کا محدثین کرام نے اعتراف کیا ہے۔ امام عبدالرحمٰن بن مہدی (م ۱۹۸ھ) فرماتے ہیں کہ:

"روئے زمین پر امام مالک سے بڑھ کر حدیث نبویؐ میں کوئی امانت دار نہیں۔" ۴ؔ

موطا...... موطا امام مالک کی تصنیف ہے اور یہ کتب خانۂ اسلام کی وہ پہلی کتاب ہے جو قرآن مجید کے بعد سب سے پہلے منصۂ شہود پر آئی۔ امام صاحب نے یہ کتاب ۱۳۰ھ تا ۱۴۴ھ کے درمیان تالیف فرمائی۔ ۵ؔ

علمائے کرام نے اس کو طبقہ اولیٰ میں شمار کیا ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (م ۱۱۷۶ھ) لکھتے ہیں۔

"محدثین کا اتفاق ہے کہ اس کتاب کی تمام روایات امام مالکؒ اور ان کے موافقین کی رائے میں صحیح ہیں۔ اور دوسروں کی رائے بھی اس سلسلہ میں یہی ہے کہ موطا کی مرسل و منقطع روایات کی سند دوسرے طرق سے متصل ہے۔ پس اس میں کوئی شبہ نہ رہا اس اعتبار سے وہ سب صحیح ہیں۔" ۶ؔ

امام شافعی (م ۲۰۴ھ) فرماتے ہیں۔

ما علی ظہر الارض کتاب بعد کتاب اللہ اصح من کتاب مالک۔ ۷ؔ

"روئے زمین پر موطا امام مالک سے زیادہ صحیح کتاب کوئی نہیں ہے۔"

امام ابو داؤد طیالسیؒ (م ۲۰۴ھ)

امام ابو داؤد طیالسی کا نام سلیمان بن داؤد بن جارود، کنیت ابو داؤد ۱۳۳ھ میں پیدا

.com

ہوئے ۸ ؎ اور ۲۰۴ھ میں ۷۲ سال کی عمر میں بصرہ میں انتقال کیا۔ ۹ ؎

حدیث میں ان کا مرتبہ بہت بلند تھا اور حدیث میں ان کی مہارت تامہ نے ان کو امامت کے درجہ پر فائز کیا تھا۔ عدالت و ثقاہت، حفظ و ضبط اور فضل و کمال میں ان کا مرتبہ بہت بلند تھا۔ علمائے جروح و تعدیل نے اس کی توثیق کی ہے۔ ۱۰ ؎

مسند ابو داؤد طیالسی...... یہ امام صاحب کی تصنیف ہے۔ اس کا شمار قدیم مسانید میں ہوتا ہے۔ ۱۱ ؎ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (م۱۱۷۶ھ) نے اس کو کتب حدیث کے تیسرے درجہ میں شمار کیا ہے ۱۲ ؎

مسند ابو داؤد طیالسی ۱۱ اجزاء پر مشتمل ہے۔ اور پہلی مرتبہ ۱۳۲۱ھ میں دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدر آباد دکن سے ______ شائع ہوئی ۱۳ ؎

امام عبدالرزاقؒ بن ہمام (م ۲۱۱ھ)

امام عبدالرزاق بن ہمام یمن میں ۱۲۶ھ میں پیدا ہوئے ۱۴ ؎ ۸۵ سال کی عمر پا کر ۲۱۱ھ میں وفات پائی ۱۵ ؎ امام مالک بن انس (م۱۷۹ھ) امام اوزاعی (م۱۵۷ھ) امام سفیان ثوری (م۱۶۱ھ) اور امام سفیان بن عیینہ (م۱۹۸ھ) سے آپ نے اکتساب فیض کیا۔ ان کے تبحر علمی، حفظ و ضبط، فضل و کمال کا علمائے کرام نے اعتراف کیا ہے۔ علامہ ذہبی (م۷۴۸ھ) لکھتے ہیں۔

"ان کے علمی تبحر اور جلالت قدر کی وجہ سے ان کی ذات مرجع خلائق تھی اور جوق در جوق لوگ تحصیل علم کے سلسلہ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے" ۱۶ ؎

مصنف عبدالرزاق...... ان کی مشہور تصنیف ہے جس کو آپ نے فقہی ابواب پر مرتب کیا اور امام شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (م۱۱۷۶ھ) نے اس کو کتب طبقات حدیث کے تیسرے طبقہ میں شمار کیا ہے۔ ۱۷ ؎

امام حمیدیؒ (م۲۱۹ھ)

امام عبداللہ بن زبیر حمیدی کی پیدائش مکہ معظمہ میں ہوئی۔ سن پیدائش کے بارے میں

© rasailojaraid.com

مؤرخین خاموش ہیں۔ تاہم آپ کا انتقال ۲۱۹ھ میں مکہ معظمہ ہی میں ہوا ۱۸؎ امام سفیان بن عیینہ (م۱۹۸ھ) اور امام محمد ابن ادریس شافعی (م۲۰۴ھ) سے استفادہ کیا۔ آپ ۲۰ سال تک امام سفیان بن عیینہ کی خدمت میں رہے۔ امام شافعی سے بھی تعلق خاص تھا۔ ان کے دورۂ مصر کے وقت آپ ان کے ہمراہ تھے۔ آپ کے تلامذہ میں امام محمد بن اسمٰعیل البخاری (م۲۵۶ھ) جیسے محدث کبیر کا نام بھی آتا ہے۔ امام بخاری نے اپنی کتاب الجامع الصحیح البخاری میں ۷۵ احادیث ان سے روایت کی ہیں۔ ۱۹؎

امام حمیدی کے فضل و کمال کا علمائے کرام نے اعتراف کیا ہے اور ان کے قوت حافظہ اور عدالت و ثقاہت کی توثیق کی ہے۔ ۲۰؎

مسند حمیدی...... آپ کی مشہور تصنیف ہے۔ یہ گیارہ اجزاء پر مشتمل ہے۔ اس میں ۱۲۹۳ احادیث ہیں۔ اس مسند کا شمار بھی قدیم ترین مسانید میں ہوتا ہے۔ اور مؤرخین نے اس پر اتفاق کیا ہے کہ مکہ معظمہ میں یہ مسند سب سے پہلے مرتب کی گئی۔ مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی نے ۱۹۶۳ء میں اس کو دو جلدوں میں شائع کیا۔ اس کے آخر میں امام حمیدی کا رسالہ اصول السنۃ بھی شامل کر دیا گیا ہے۔ ۲۱؎

امام ابو بکر بن ابی شیبہؒ (م۲۳۵ھ)

امام ابو بکر بن ابی شیبہؒ جن کا نام عبداللہ بن محمد ہے ۱۵۹ھ میں شہر واسط میں پیدا ہوئے۔ ۲۲؎ اور ۷۶ سال کی عمر پا کر ۲۳۵ھ میں انتقال کیا۔ ۲۳؎ امام ابن شیبہ کے اساتذہ اور تلامذہ کی فہرست بہت طویل ہے۔ آپ کے تلامذہ میں ممتاز محدثین کرام کے نام ملتے ہیں۔

امام احمد بن حنبل (م۲۴۱ھ) امام ابو حاتم رازی (م۲۶۴ھ) امام ابو زرعہ (م۲۶۴ھ) امام بقیؒ بن مخلدؒ (م۲۷۶ھ) امام محمد بن اسمٰعیل بخاری (م۲۵۶ھ) امام مسلم بن حجاج (م۲۶۱ھ) امام ابن ماجہ قزوینی (م۲۷۳ھ) اور امام ابو عبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی (م۳۰۳ھ) ۲۴؎

امام ابن ابی شیبہ کے حفظ و ضبط، وسعتِ مطالعہ، تبحرِ علمی اور فضل و کمال کا ارباب سیر

com

نے اعتراف کیا ہے۔ امام ابو عبید قاسم بن سلام (م۲۶۴ھ) کا ایک قول حافظ ابن حجر عسقلانی (م۸۵۲ھ) نے نقل کیا ہے کہ علم حدیث چار آدمیوں پر تمام ہو گیا۔

امام ابو بکر بن ابی شیبہ (م۲۳۵ھ) حسنِ ادا، خوش شیفتگی اور حفظِ مذاکرہ میں
امام احمد بن حنبل (م۲۴۱ھ) فقہ و معرفتِ حدیث میں
امام یحییٰ بن معین (م۲۳۳ھ) جامعیت و کثرتِ روایت میں
امام علی بن مدینی (م۲۳۴ھ) حدیث کے مخارج و علل میں
واقفیت رکھتے تھے۔ ۲۵ ؎

مصنف ابن ابی شیبہ آپ کی مشہور و معروف کتاب ہے۔ اس کی وجہ سے امام صاحب کو شہرت و مقبولیت حاصل ہوئی۔ اس کا شمار حدیث کی اہم کتابوں میں ہوتا ہے۔ اس کتاب کو امام صاحب نے محدثین کرام کے طریقہ کے مطابق سندوں کے ساتھ فقہی کتابوں کی طرح ابواب پر مرتب کیا ہے محدثین کرام نے اس کی افادیت کا اعتراف کیا ہے۔

حافظ ابن کثیر (م۷۷۴ھ) لکھتے ہیں۔

"امام ابو بکر بن ابی شیبہ لاجواب کتاب اور عدیم المثال مصنف کے مرتب ہیں۔ ان سے پہلے اور بعد کسی زمانہ میں ایسی کتاب نہیں لکھی گئی" ۲۶ ؎

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی نے اس کو طبقاتِ حدیث کے تیسرے طبقہ میں شمار کیا۔

حافظ ذہبی (م۷۴۸ھ) لکھتے ہیں کہ امام ابن حزم اندلسی (م۴۵۶ھ) مصنف ابن شیبہ کو موطا امام مالکؒ سے بالاتر سمجھتے تھے۔ ۲۸ ؎

---

۱ ؎ ذہبی شمس الدین 'تذکرۃ الحفاظ ج ۱ ص ۹۳
۲ ؎ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی 'بستان المحدثین ص ۱۴
۳ ؎ ابن کثیر 'ابو الفداء اسمٰعیل بن کثیر 'البدایہ والنہایہ ج ۱۰ ص ۱۷۴
۴ ؎ ضیاء الدین اصلاحی 'تذکرۃ المحدثین ج ۱ ص ۲۶
۵ ؎ ابن عبدالبر جامع بیان العلم وفضلہ ص ۶۷
۶ ؎ شاہ ولی اللہ دہلوی' حجۃ اللہ البالغہ ج ۱ ص ۱۳۳
۷ ؎ سیوطی جلال الدین عبدالرحمان تزئین الممالک بمناقب امام مالک ص ۴۳
۸ ؎ خطیب بغدادی 'تاریخ بغداد ج ۹ ص ۲۴

© rasailojaraid.com

۱۰۔ حاجی خلیفہ بن مصطفی، کشف الظنون ج۲ص۱۴۳۱
۹۔ حافظ ابن حجر عسقلانی، تہذیب التہذیب ج۴ص۱۸۳
۱۱۔ حاجی خلیفہ بن مصطفی کشف الظنون ج۲ص۱۴۳۱
۱۲۔ شاہ ولی اللہ دہلوی، حجۃ اللہ البالغہ ج۱ص۱۰۷
۱۳۔ ضیاء الدین اصلاحی، تذکرۃ المحدثین ج۱ص۶
۱۴۔ ابن حجر، تہذیب التہذیب ج۶ص۳۱۱
۱۵۔ ضیاء الدین اصلاحی، تذکرۃ المحدثین ج۱ص۶۷
۱۶۔ ذہبی، تذکرۃ الحفاظ ج۱ص۳۳۴
۱۷۔ شاہ ولی اللہ دہلوی، حجۃ اللہ البالغہ ج۱ص۱۰۷
۱۸۔ ضیاء الدین اصلاحی، تذکرۃ المحدثین ج۱ص۸۲
۱۹۔ ابن حجر عسقلانی، فتح الباری ج۱ص۱۱
۲۰۔ تقی الدین عبدالوہاب بن سبکی، طبقات الشافعیہ ج۱ص۲۶۳
۲۱۔ ضیاء الدین اصلاحی، تذکرۃ المحدثین ج۱ص۸۳
۲۲۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد ج۱۱ص۶۶
۲۳۔ شاہ عبدالعزیز دہلوی، بستان المحدثین ص۴۹
۲۴۔ خطیب بغدادی تاریخ بغداد ج۱۱ص۶۶، ابن حجر عسقلانی، تہذیب التہذیب ج۶ ص۲، ۳۔
۲۵۔ ابن حجر، تہذیب التہذیب ج۶ص۲، ۳۔
۲۶۔ ابن کثیر، البدایہ والنہایہ ج۱۰ص۳۱۵۔
۲۷۔ شاہ ولی اللہ دہلوی، حجۃ اللہ البالغہ ج۱ص۱۰۲۔
۲۸۔ ذہبی، تذکرۃ الحفاظ ج۳ص۳۴۷۔

بقیہ ہدایت القرآن

سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ (اللہ) کی ان دونوں صفتوں کا بھی تقاضہ ہے کہ جب آپ نے ہماری اولاد کو قیادت و پیشوائی کے منصب پر سرفراز فرمایا ہے تو ان کی تعلیم و تربیت کا بھی انتظام فرمائیے تاکہ یہ منصب ان میں برقرار رہے۔ تعلیم و تربیت کی جو اعلیٰ شکل ہو سکتی ہے یہ اس کی درخواست ہے۔

com